4920CH35

جاں نثار اختؔر

(1976 – 1914)

سیّد جاں نثار حسین رضوی نام، اختؔر تخلص تھا۔ آبائی وطن قصبہ خیرآباد، ضلع سیتاپور، اتّر پردیش تھا۔ لیکن جاں نثار اختؔر کی پیدائش 1914 میں گوالیار میں ہوئی۔ ان کے والد مُضطر خیرآبادی اور تایا بسمؔل خیرآبادی دونوں شاعر تھے۔ جاں نثار اختؔر نے دسویں جماعت تک تعلیم گوالیار کے وکٹوریہ کالجیئٹ ہائی اسکول میں حاصل کی۔ علی گڑھ سے بی۔ اے۔ کیا۔ 18/ اگست 1976 کو ممبئی میں دل کا دورہ پڑنے سے اُن کا انتقال ہوگیا۔

جاں نثار اختؔر کا شمار اردو کے اہم ترقّی پسند شاعروں میں ہوتا ہے۔ انھوں نے نظمیں، غزلیں اور رباعیاں کہی ہیں۔ ان کی نظمیں بہت پُر اثر ہیں۔ وطنی، قومی اور سیاسی نظموں میں ان کے جذبات اور لہجے کی لطافت کا احساس ہوتا ہے۔ ’’سلاسل‘‘، ’’تارِگریباں‘‘، ’’نذرِبُتاں‘‘، ’’جاوِداں‘‘، ’’گھر آنگن‘‘، ’’خاکِ دل‘‘ اور ’’پچھلے پہر‘‘ ان کے شعری مجموعے ہیں۔ انھوں نے بہت سی فلموں کے گیت بھی لکھے۔

© NCERT not to be republished